ازل کی خوشبو ہو جس میں پنہاں

ازل کی خوشبو ہو جس میں پنہاں کوئی بتاوے تو نام ایسا
وہ نامِ احمد کے پھول برسے بیان ایسا کلام ایسا

وہی ہے قرآن وہی ہے فرقان وہی ہے رب جسکا ہے ثنا خواں
فرشتے پڑھ پڑھ کے جھومتے ہیں درود ایسا سلام ایسا

ہے دینِ حق میں جمالِ یزداں ہے عرش بھی جس پہ آج نازاں
وہ ہی تو لایا ہے دین ایسا وہ ہی تو لایا نظام ایسا

وہ جس کا سایہ تو عرش پر ہے وہ جس کا ذرّوں کے دل میں گھر ہے
وہ ہی جو چمکا تو پھر نہ ڈوبا وہ ہی ہے ماہِ تمام ایسا
وہی تو آبِ حیات لایا وہی کتابِ نجات لایا
وہ حرف جس کا نہ مٹ سکے گا دیا ہے نقشِ دوام ایسا

عقیل ایسا خلیل ایسا جلیل ایسا جمیل ایسا
نہ رفعتوں میں نہ عظمتوں میں کسی نے پایا مقام ایسا
قناعت ایسی سعادت ایسی ریاضت ایسی عبادت ایسی
وہ جس پہ کعبہ کو وجد آیا سجود ایسا قیام ایسا